115306 ـ پنير كے مصدر كا علم نہ ہونے كى شكل ميں استعمال كرنے كا حكم

سوال

بہت سارى پنير كى ايسى اقسام ايسى ہيں جس كى خريدارى تو ہم كر ليتے ہيں ليكن اس ميں (rennet) مواد پايا جاتا ہے اس كا علم نہيں ہوتا، كہ وہ كہاں سے نكالا گيا ہے، ايسے پنير كا حكم كيا ہو گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

پنير ميں زردى مائل سفيد مادہ (rennet) ڈالا جاتا ہے جو زردى مائل سفيد رنگ كا اور چمڑے كى پوٹلى ميں پايا جاتا ہے، جسے بچھڑے كے پيٹ يا پھر حاملہ جانور سے نكالا جاتا ہے، اس مادہ كى قليل سى مقدار دودھ ميں ڈالى جاتى ہے جس سے وہ پنير بن جاتا ہے، جسے بعض علاقوں ميں مجبنة بھى كہتے ہيں.

ديكھيں: الموسوعة الفقھية (5 / 155).

اس مادہ كو كے مصدر كے اعتبار سے اس كا حكم بھى مختلف ہو گا، اگر تو اسے كسى ايسے جانور سے نكالا گيا ہو جو شرعى طريقہ سے ذبح كيا جائے اور وہ جانور طاہر و پاكيزہ ہو تو يہ پنير طاہر اور كھايا جائيگا، ليكن اگر اسے كسى مردہ جانور يا ايسے جانور سے نكالا گيا جو شرعى طريقہ كے مطابق ذبح نہيں كيا گيا تو اس ميں فقہاء كا اختلاف پايا جاتا ہے.

جمہور فقہاء جن ميں مالكى، شافعى اور حنبلى شامل ہيں اسے نجس قرار ديتے ہيں، اور ابو حنيفہ اور امام احمد ايك روايت ميں اسے طاہر كہتے ہيں، اور شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ نے بھى اسے راجح قرار ديا ہے.

ان كا كہنا ہے:

" ظاہر يہى ہوتا ہے ان كا ـ يعنى مجوسيوں كا ـ پنير حلال ہے، چاہے وہ مردہ جانور كے مادہ سے بنايا گيا ہو اس كا دودھ طاہر ہے " انتہى

ديكھيں: مجموع الفتاوى (21 / 102).

شيخ الاسلام ايك اور جگہ پر كہتے ہيں:

" اور ان ـ یعنی بعض باطنی کفار فرقوں کا جانور سے مادہ نکال کر پنیر بنانا ـ کے بنائے ہوئے پنیر میں علماء کرام کے دو مشہور قول ہیں، جس طرح عام مردار کے مواد اور مجوسیوں اور فرنگیوں کے ذبح کردہ جانور سے نکالے گئے مواد میں دو قول ہیں، ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ ذبح نہیں کرتے.

امام ابو حنیفہ اور امام احمد ایك روایت میں کہتے ہیں کہ یہ پنیر حلال ہے، کیونکہ اس قول کے مطابق مردہ جانور کا مادہ طاہر ہے، اور جانور مر جانے سے یہ مادہ نہیں مرتا، اور اس کا نجس برتن میں ہونا اسے نجس نہیں کرتا.

اور امام مالك اور امام شافعی اور امام احمد دوسری روایت میں کہتے ہیں کہ یہ پنیر نجس ہے، کیونکہ ان کے ہاں مردہ جانور کا دودھ اور اس کے مادہ نجس ہے، اور جس کا ذبیح نہیں کھایا جاتا تو اس کا ذبح کردہ مردہ جانور جیسا ہی ہو گا.

پہلے اور دوسرے قول والوں نے صحابہ کرام سے منقول آثار سے استدلال کیا ہے.

پہلے قول والے کہتے ہیں کہ صحابہ کرام نے مجوسیوں کا بنایا ہوا پنیر کھایا ہے.

اور دوسرے قول والے نقل کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے وہ پنیر کھایا جس کے متعلق ان کا خیال تھا کہ یہ نصاری کا پنیر ہے.

تو یہ مسئلہ اجتہادی ہے، مقلد کو حق ہے وہ اس میں کسی بھی قول کا فتوی دینے والے کی تقلید کر لے " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (35 / 154).

اور اگر راجح یہ ہے تو پھر پنیر بنائے جانے والے مواد کے متعلق علم ہو کہ وہ ذبح کردہ سے نکالا گیا یا غیر ذبح کردہ سے نکالا گیا ہے یا علم نہ ہو یہ برابر ہے، اور اس سے بنائے گئے پنیر کو کھانے میں آپ پر کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .